نام کتاب: الموسوعۃ القضائیۃ (عربی/اردو ترجمہ)

ترتیب وپیشکش: ریسرچ کمیٹی (لجنۃ البحث) فلاح فاؤنڈیشن (مؤسسۃ الفلاح) پاکستان

تقسیم کار: کتاب سرائے، پہلی منزل، الحمد مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور

صفحات: عربی ایڈیشن ۵۷۱، اردو ایڈیشن ۵۵۹

قیمت: عربی ایڈیشن ۳۰۰/روپے۔ اردو ایڈیشن ۲۵۰/روپے

تبصرہ نگار: ڈاکٹر نثار احمد، کراچی

زیر نظر کتاب الموسوعۃ القضائیۃ (عربی) اور اسی نام سے اس کا اردو ترجمہ دو الگ الگ مجلدات میں شائع ہوئی ہے۔ اس کا مقدمہ ادارے کے ناظم اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے ریکٹر جناب جسٹس (ر) خلیل الرحمان خان صاحب نے تحریر فرمایا ہے، جس میں نہ صرف یہ کہ عدل و انصاف کی معاشرتی اہمیت، نفاذ عدل میں عدالتوں کا کردار اور قانونی فقہی عدالتی فیصلوں پر مشتمل تحریری سرمائے کی نشاندہی کی گئی ہے بلکہ اس کی تحقیقی اور قانونی اسلوب میں از سر نو ترتیب و تدوین کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس سلسلے میں ادارے کے عزائم بہت بلند ہیں، وہ تمام دنیا میں مراکش سے انڈونیشیا تک پھیلی ہوئی اسلامی عدالتوں کے فیصلوں کو بھی منضبط کرنا چاہتا ہے، جو گذشتہ صدیوں میں صادر ہوئے، یہ بجائے خود عظیم الشان ورثہ ہے ''جو گوشۂ خمول میں پڑا ہے اور کسی نے ان ہزاروں لاکھوں فیصلوں کو کسی موزوں اور مناسب علمی ترتیب کے ساتھ جمع کر کے کسی دائرۃ المعارف کی شکل نہیں دی ہے'' (دیباچہ) ظاہر ہے یہ ایک بہت بڑا علمی منصوبہ ہے جس کی تکمیل کا ارادہ بہت نیک اور مبارک ہے۔

یہ عظیم الشان منصوبہ انتھک محنت اور بے پناہ مالی وسائل کا متقاضی ہے اور رفی الفور تکمیل پذیر

نہیں ہوسکتا چنانچہ ناظم ادارہ رقم طراز ہیں: ''اس موسوعے میں ہمارے پیش نظر تو گذشتہ چودہ صدیوں میں عالم السلام کی تمام عدالتوں کے فیصلوں اور نظائر کی جمع وترتیب ہے مگر مرحلۂ اول میں ہم اقضیۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کریں گے۔ قرآن مجید کے احکام کے مطابق یہی دو مرحلے ہیں جس میں حزم و احتیاط کے ساتھ ان تمام نظائر کو جمع کرنے کی ضرورت ہے۔ اس موسوعے کی یہ جلد اقضیۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مشتمل ہے۔ (دیباچہ صفحہ ۷، ۸) گویا زیر تبصرہ کتاب زیر بحث منصوبے کی پہلی جلد ہے، اگرچہ عربی یا اردو ایڈیشن میں سرورق پر یہ تصریح موجود نہیں ہے۔

گذشتہ چودہ صدیوں میں اسلامی عدالتوں کے فیصلوں کی ترتیب وتدوین کے عظیم الشان سلسلۂ مطبوعات میں ظاہر ہے تاریخی اور منطقی ترتیب دونوں لحاظ سے آغاز عہد رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی کیا جانا بہت مناسب ہے۔ اس سلسلے میں یہ ضروری علمی تحقیقی تقاضا تھا کہ موجودہ پیشکش سے پہلے گذشتہ صدیوں میں جو کام ہو چکا ہے اس کا جائزہ لیا جائے، چنانچہ دیباچے میں جناب ناظم ادارہ نے ایسا ہی کیا اور یہ نشاندہی فرمائی ہے کہ اس سلسلے کی پہلی باقاعدہ اور مستند کوشش اور کام ابن الطلاع الاندلسی (م ۴۹۷ھ) کی ''اقضیۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم'' کی شکل میں سامنے آیا جو محرم ۱۳۴۲ھ میں قاہرہ کے مطبع دار احیاء الکتب العربیہ سے اشاعت ہوئی۔ البتہ جسٹس صاحب کے نزدیک اس میں یہ کمی رہ گئی تھی کہ، ۱۔ اسے فنی تحقیق کے اصول کے مطابق مرتب نہیں کیا گیا، ۲۔ آثار احادیث کی تخریج نہیں کی گئی، ۳۔ آئمہ کے درمیان فقہی اختلافات کی نشاندہی اور ان کے دلائل بیان نہیں کئے گئے نیز، ۴۔ ترتیب فقہی ہونے کے باوجود افادیت سے خالی کر دو رجدید میں عدالتوں کے لئے بطور نظائر مفید مطلب نہیں (دیکھئے دیباچہ ص ۵) جناب موصوف نے یہ بھی ذکر فرمایا ہے کہ ابن الطلاع الاندلسی کی کاوش پر ایک تحقیقی مقالہ جامعۃ الازہر میں ڈاکٹر محمد ضیاء الرحمٰن اعظمی نے پیش کیا جو شائع بھی ہوا۔ (اس کا اردو ترجمہ ادارہ معارف اسلامی منصورہ، لاہور سے شائع ہو چکا ہے) اس کے بارے میں بھی جسٹس صاحب کا تبصرہ یہ ہے کہ ''یہ بابرکت ذخیرہ بھی اس فنی اسلوب اور قانونی تکنیک کے مطابق مرتب نہیں ہوا، جو اسلوب آج کی عدالتوں میں پیش کئے جانے والے جدید فیصلوں میں موجود ہے''۔ (دیباچہ ص ۲)

ابن الطلاع الاندلسی کے بعد بھی شیخ ظہیر الدین مرغینانی حنفی (م ۵۰۱ھ) کا تذکرہ، امام بخاری کا مخطوطہ اقضیۃ الصحابۃ والتابعین (جس کی تمام مجلدات دستیاب ہو گئی ہیں)۔ جامعہ امام محمد، ریاض میں داخل کیا جانے والا ڈاکٹریٹ کا مقالہ القضاء فی عہد عمر بن الخطابؓ، اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی میں ایم اے کا مقالہ الاقضیۃ الجنائیۃ فی عہد النبی ﷺ والخلفاء الراشدین وغیرہ کے بارے میں مجموعی

not

رائے یہی ہے کہ ان میں سے کوئی ایک یا سب مل کر بھی اس ضرورت کا احاطہ نہیں کرتے جو بقول جسٹس صاحب اس نوعیت کے ذخائر سے مطلوب ہے،موصوف کو اس بات پر حیرت ہے کہ عہد بہ عہد مسلمانوں کا عظیم الشان عدالتی نظام قائم رہا مگر ان فیصلوں کے متون ہمیں کسی نظم اور ضبط کے ساتھ جمع و ترتیب کے ساتھ نہیں ملتے ۔ (دیباچہ ص ۴) ابن الطلاع الاندلسی کے مجموعۂ قضایا میں دیباچے کے مطابق مختلف عنوانات کے ۸۰ فیصلے پائے جاتے ہیں جبکہ فاضل محقق ڈاکٹر اعظمی نے ''مستدرکات'' کے عنوانات کے تحت ایک سو بتیس اقضیہ کی تعداد کا اضافہ کیا (ایضاً ص ۵) آگے چل کر ناظم ادارہ رقم طراز ہیں کہ ''ہمیں اعتراف ہے کہ ہر عہد میں محدثین اور نامور فقہا اور قضاۃ نے اس ضمن میں شاندار روایات قائم کی ہیں اور انھیں مراجع مصادر کی برکت ہے کہ ہم ان کی مدد سے خالصۃ کتاب و سنت پر مبنی اقضیۃ کی تفصیلات کو جمع کرنے کا ایک عظیم داعیہ محسوس کرتے ہیں'' ۔(ایضاً ۶)

دیباچے میں اقضیۃ الرسول ﷺ کے سلسلے میں اردو زبان میں ہونے والے کام اور مطبوعات کا خاطر خواہ جائزہ نہیں لیا گیا اور اردو میں چھوٹی بڑی جو کتابیں شائع ہو چکی ہیں زیر بحث نہیں لائی گئیں ۔ یہاں خاص طور پر ماہنامہ نقوش لاہور کے معرکۃ الآرا رسول نمبر کا حوالہ ناگریز معلوم ہوتا ہے جس میں ''دربار رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے'' کے عنوان سے پروفیسر فیض اللہ منصور کا طویل مقالہ (نقوش رسول نمبر شمارہ ۱۳۰۔ جنوری ۱۹۸۴ء ص ۴۸۱ تا ۵۹۹ کل صفحات: ۱۱۸) شامل ہے یہ وقیع مقالہ زیر تبصرہ کتاب کے مواد اور موضوع بحث سے نہ صرف یہ کہ مماثلت رکھتا ہے بلکہ تقدیم زمانی بھی رکھتا ہے، اس میں ترتیب یہ رکھی گئی ہے کہ پہلے باب کا عنوان ہے پھر متعلقہ قرآنی آیات کا اندراج ہے پھر متعلقہ اصولی باتوں پر مشتمل فرمانِ نبوی مذکور ہیں اور پھر حضور سید الکونین ﷺ کے فیصلے کے ضمن میں واقعات، حالات، پس منظر، اور روایات مندرج کرنے کے بعد مستنبط و ماخوذ احکام بطور خلاصہ دیئے گئے ہیں اور پھر راوی اور مآخذ (کتاب احادیث و آثار) کا حوالہ درج ہے ۔

بہر حال ''الموسوعۃ القضائیہ'' کی مجلّات بڑی آن بان کے ساتھ منصۂ شہود پر آئیں، قرآن کی آیت: وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۔ (سورۂ نساء، آیت ۵۸) زیب محراب ہے، الموسوعۃ القضائیۃ سر عنوان ہے اور زیر عنوان تصریح ہے کہ موسوعۃ الاحکام الصادرۃ من المحاکم الاسلامیۃ اسلامی عدالتوں کے فیصلوں پر مبنی انسائیکلوپیڈیا ۔

دیباچے کے بعد ابتدائی فصل کے طور پر ایک مضمون ''اسلام کا عدالتی نظام'' شامل کیا گیا ہے جو ڈاکٹر ضیاء الرحمن اعظمی کی کتاب سے ماخوذ ہے ۔ اس کے بعد ۵۴، ۵۵ سے اصل کتاب شروع ہوتی ہے ۔

not

اصل کتاب سات موضوعات پر مشتمل ہے یعنی ا۔ کتاب الحدود ۲۔ کتاب الجہاد، ۳۔ کتاب النکاح، ۴۔ کتاب الطلاق، ۵۔ کتاب الاقضیۃ، ۶۔ کتاب الہبۃ والوصایا، ۷۔ کتاب الفرائض۔ ہر کتاب میں مختلف ابواب ہیں اور ہر باب میں آپ ﷺ کے فیصلے مذکور ہیں اور قضایا کی مجموعی تعداد ۳۵۳ ہے۔ ترتیب یہ رکھی گئی ہے کہ ہر کتاب کا آغاز باب سے ہوتا ہے، باب کی بسم اللہ ایک عنوان سے ہوتی ہے زیر عنوان احکامات مجملاً "مجملاً" دیئے گئے ہیں اور پھر دلائل کے تحت احادیث آخری راوی کے حوالے سے مذکور ہیں۔ حواشی اور حوالے ہر صفحے کے نیچے نمبروں کی ترتیب سے دیئے گئے ہیں، یہی ترتیب و تسلسل پوری کتاب میں پایا جاتا ہے، جب کہ آخری دو صفحات میں مصادر و مراجع کی ایک نہایت مختصر فہرست دی گئی ہے۔

زیر تبصرہ کتاب طباعت اور ظاہری گیٹ اپ میں شاندار ہے، اپنے موضوع بحث کے اعتبار سے قابل قدر اور وقت کی ضرورت ہے، البتہ چونکہ منصوبہ بہت بڑا ہے اور الموسوعۃ القضائیۃ العالمیہ تک ممتد ہے، علاوہ ازیں آئندہ چونکہ اسلامی عدالتوں کے فیصلوں کی تدوین و ترتیب پیش نظر ہے چنانچہ موجودہ جلد کے بارے میں "اسلامی عدالتوں کے فیصلوں پر مبنی انسائیکلو پیڈیا" کا عنوان زیادہ مطابقت کا حامل نہیں ہے۔ ایک طرف تو اس کی ترتیب و پیش کش ایسی ہے کہ یہ دراصل مخصوص موضوعات پر احادیث کا مجموعہ ہے اور ان احادیث سے جو احکام ماخوذ و مستنبط ہوتے ہیں ان کو لازماً عدالت نبوی کا فیصلہ قرار دینا مختلف فیہ ہوسکتا ہے، احادیث مندرجہ کی رو سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ تو کسی ایک مسئلے کے بارے میں تھا، لیکن حدیث کی تفصیلات کے پیش نظر مختلف مسائل و احکام کا استنباط کر لیا گیا، جن کو تکنیکی اعتبار سے عدالتی فیصلے کے بجائے تفقہ فی الدین یا اجتہاد بالنتیجہ کہا جا سکتا ہے، علاوہ ازیں عنوان کے فوراً بعد احکامات (جمع الجمع غیر ضروری، احکام کافی ہے جیسا کہ عربی متن میں ہے) اگر احادیث کے بعد احکامات لائے جاتے تو زیادہ مناسب تھا، کیونکہ ان کی حیثیت عدالتی نظائر یا فیصلوں کی نہیں ہے، تدبر تفہیم اور تفقہ کی ہے، عربی متن سے اردو ترجمہ (جستہ جستہ تقابل کرنے سے ظاہر ہوتا ہے) کرتے ہوئے اختصار سے کام لیا گیا ہے اور "احکامات" کی تعداد "احکام" سے کم کر دی گئی ہے یا صرف مفہوم لیا گیا ہے لفظی ترجمہ نہیں کیا گیا، کمپوزنگ، پروف، طباعت کی اغلاط، اعراب کی غلطیاں، نامکمل حوالے بھی کافی توجہ چاہتے ہیں۔

ناظم ادارہ کی طرف سے عدالتی فیصلوں کی جمع و ترتیب پر بار بار زور دیا گیا ہے اور تدوین میں فن اسلوب اور قانونی تیکنیک کو ناگزیر قرار دیا ہے، فیصلے کے متون میں نظم و ضبط، نیز قانونی فقہی اور عدالتی تفصیلات میں کسی منہج اور طریق کی ضرورت بھی بیان کی گئی ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ دیباچے میں عدالتی نظام، عدالتی امور اور عدالتی فیصلوں کی نوعیت، طریق کار اور عہد جدید میں مقدمات داخل عدالت کئے جانے سے

لے کر فیصلہ سنانے تک کی صورت حال، انصاف رسانی کی دستیاب سہولیات اور عوام الناس کی مشکلات، مدعی مدعا علیہ، وکلا، گواہوں کا کردار، پرشکوہ عمارات اور غیر منصفانہ فیصلوں کا تناسب واضح کیا جاتا۔

زیر نظر کتاب میں زیر بحث موضوعات اگرچہ اہم ہیں، لیکن کافی و شافی نہیں ہیں، عدالتی فیصلوں کے حوالے سے کتاب الشہادۃ، کتاب الوکالہ، کتاب الدعویٰ، کتاب الغصب، کتاب الوقف، کتاب المزارعۃ، کتاب البیوع وغیرہ عنوانات کی ضرورت تھی۔

دیباچہ میں ابن الطلاع الاندلسی کی کتاب کے ضمن میں جن امور کی ضرورت ظاہر کی گئی ہے (دیباچہ ص ۵) عجیب اتفاق ہے کہ وہ کسر یہاں بھی رہ گئی۔ ان پانچ باتوں پر مستزاد مراجع اور مصادر کی سرسری فہرست اور نامکمل حوالے بھی ہیں۔ اصل میں جتنی معیاری چیز ہے اہتمام بھی اسی قدر درکار ہے کہ ''جن کے رتبے ہیں سوا ان کی سوا مشکل ہے''۔

نام کتاب: ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلف: اہلیہ ڈاکٹر سہراب انور

صفحات: ۵۲۴

قیمت: درج نہیں

ناشر: دارالاشاعت اردو بازار، ایم اے جناح روڈ کراچی،

تبصرہ نگار: ڈاکٹر عبدالحئی ابڑو، (اسلام آباد)

مؤلفہ نے یہ کتاب مرتب کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سیرت نگاروں کے لامتناہی سلسلے میں جگہ پالی ہے، کتاب کی تالیف کی وجہ بقول مؤلفہ یہ ہے کہ ''ایک ایسی کتاب سیرت مبارکہ پر مرتب کی جائے جس کا مطالعہ عام مسلمانوں اور کم عمر لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے آسان ہو''۔ کتاب کا مواد سیرت کے اردو میں دستیاب مآخذ اور کتب سے جمع کیا گیا ہے، اور بڑی حد تک اس بات کا اہتمام کیا گیا ہے کہ واقعات مستند ہوں اور ہر بات باحوالہ بیان کی جائے۔ البتہ مآخذ کے حوالہ جات میں تحقیق کے مروّجہ معیار اور اسلوب کو مدنظر رکھا جاتا تو کتاب کی افادیت اور استنادی حیثیت دوچند ہو جاتی۔

حروف خوانی پر خاصی توجہ دی گئی ہے، اس لئے خاص طور پر اردو عبارت میں اغلاط نہ ہونے کے برابر ہیں، البتہ عربی عبارتوں اور جا بجا دیئے گئے صلاۃ و سلام اور درود شریف کے صیغوں میں الفاظ و

اعراب کی فروگذاشتیں بہت کھٹکتی ہیں، اہمیت کے پیش نظر ان کی صحت پر مزید توجہ کی ضرورت تھی، چند اغلاط بطور نمونہ، ص ۸۰ پر اَطْیَب کو اطیب، رحمۃ للعالمین کو ہر جگہ رحمۃ اللعالمین (ص ۵۹، ۱۱۱، ۱۹۱ وغیرہ) ص ۲۷۸، تُرِیْدُوْنَ الحیوٰۃ الدنیا کو تَرَدُوْنَ ......، ص ۲۳۰ ذَکَرَکَ الذاکرون اور ذِکْرِکَ الخافلون کو ذکرہٗ اور ذِکرہٖ، ص ۳۳۷، جزی اللّٰہ کو جزیٰ، لکھا گیا ہے، ص ۸۷ پر دیئے گئے حوالے میں کئی اغلاط ہیں، ''مراجع الکتب'' کی بجائے ''مراجع و کتب'' یا مراجع و مآخذ'' ہونا چاہیے۔

ان فنی باتوں سے قطع نظر، زیر تبصرہ کتاب نئی نسل کے لیے سیرت طیبہ کا ایک پورا نقش جامع، دلچسپ مؤثر اور سہل انداز میں پیش کرتی ہے اور خوب صورت سرورق، دلکش کمپوزنگ، عمدہ کاغذ اور جاذب نظر گرد پوش کے ساتھ زیور طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آئی ہے۔

نام کتاب: حیات مسیح اور ختم نبوت

مؤلف: نور محمد قریشی

ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف سیرت اسٹڈیز، بیت الحکمت، لاہور۔

تقسیم کنندہ: کتاب سرائے، پہلی منزل، الحمد مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور

صفحات: ۱۳۷

قیمت: ۹۰ روپے

تبصرہ نگار: ڈاکٹر حافظ محمد ثانی (کراچی)

سید عرب و عجم، داعی اعظم، نبی خاتم، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے خاتم النبیین، سید المرسلین بنا کر مبعوث فرمایا، ''ختم نبوت'' آپ ﷺ کی پیغمبرانہ خصوصیات میں بنیادی نوعیت کا حامل عقیدہ ہے، قرآن وسنت میں اس حوالے سے بے شمار دلائل و احکام موجود ہیں، ''عقیدۂ ختم نبوت'' اسلامی تاریخ کے ہر دور میں امتِ مسلمہ میں بنیادی اہمیت کا حامل رہا ہے، خلیفہ اول سیدنا صدیق اکبرؓ نے رسالت مآب ﷺ کے وصال کے بعد منکرین و مدعیانِ نبوت کے خلاف جہاد کر کے اس فتنے کی سرکوبی فرمائی۔ بعد ازاں اسلامی تاریخ کے ہر دور میں مسلم امہ نے منکرین ختم نبوت یا مدعیانِ نبوت کو کافر گردانا اور ان کا ہر سطح پر محاسبہ کیا، برصغیر میں مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا تو ہر مکتبۂ فکر کے علما نے اس کے باطل عقائد اور نظریات کا ہر سطح پر محاسبہ کیا اور بالآخر تاریخی اور طویل جدو جہد کے نتیجے میں

مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیروکاروں کو قرآن وسنت اور اجماع امت کی روشنی میں کافر و مرتد قرار دیا گیا اور آئین پاکستان میں انہیں غیر مسلم اقلیت قرار دے کر اس فتنے کی سرکوبی کی گئی۔

حیاتِ مسیحؑ اور ختم نبوت نور محمد قریشی کی ایک قابل قدر علمی کاوش ہے، اس کتاب میں فاضل مؤلف نے اس موضوع پر علمی بحث کرتے ہوئے مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیروکاروں کے اس باطل نظریے کی تردید کی ہے کہ مسیح علیہ السلام کی اس دنیا میں دوبارہ تشریف آوری کا مقصد اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ (نعوذ باللہ) نبوت کی دروازہ کھلا ہے، انہوں نے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کی دنیا میں تشریف آوری کا نظریہ عقیدۂ ختم نبوت کو متاثر نہیں کرتا۔

یہ کتاب درحقیقت مولانا قمر احمد عثمانی کے ایک رسالے کا علمی جائزہ ہے جس میں مولانا عثمانی نے رفع سما کے بعد نزول مسیحؑ کو ختم نبوت کے خلاف تصور کیا ہے، پیش نظر کتاب میں فاضل مؤلف نے وہ علمی اسلوب اختیار کیا ہے جس سے ایک طرف قمر احمد عثمانی کے باطل موقف کا رد ہوتا ہے تو دوسری جانب مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیروکاروں کے باطل نظریے اور عقیدۂ ختم نبوت کے خلاف ایک مخصوص تصور کا بھی ابطال ہو جاتا ہے۔

جناب پروفیسر عبدالجبار شاکر نے پیش لفظ میں بالکل درست کہا ہے کہ ''اہل اسلام کو محترم نور محمد قریشی صاحب کا شکرگزار ہونا چاہئے کہ انہوں نے حیاتِ مسیحؑ اور ختم نبوت پر مناظرانہ اسلوب کی بجائے اس موضوع کو ایک علمی، تحقیقی اور تجزیاتی اسلوب سے واضح کر کے جمہور مسلمانوں کے نقطۂ نظر کو تقویت دی ہے، اس سے جہاں مولانا قمر احمد عثمانی کے موقف کی تردید ہوتی ہے، وہاں کسی قادیانی مصنف کو اپنی مطلب براری کے لئے اس پرزور اور مدلل استدلال کے بعد ان کے غیر علمی اور غیر منطقی اسلوب سے کوئی مدد نہ مل سکے گی''۔

بہر کیف جناب نور محمد قریشی کی یہ علمی کاوش قابل ستائش ہے، انہوں نے یہ کتاب لکھ کر گویا منکرین ختم نبوت کے خلاف علمی اور قلمی جہاد کیا ہے، اور دلائل و براہین کی روشنی میں مسئلہ حیاتِ مسیحؑ اور عقیدۂ ختم نبوت پر علمی اور مدلل بحث کی ہے، جس سے حیاتِ مسیحؑ اور نزول مسیحؑ کے حوالے سے اٹھائے گئے بے بنیاد اعتراضات و شبہات کے ازالے اور منکرین ختم نبوت کے افکار و نظریات و اقفیت اور اس کی تردید میں بھرپور مدد ملے گی۔ کتاب خوبصورت دیدہ زیب انداز میں شائع ہوئی ہے۔

not

نام کتاب: اسلام اور عصر حاضر کے مسائل و حل

مؤلف: پروفیسر عبدالماجد

اہتمام: ہزارہ سوسائٹی فار سائنس ریلیجن ڈائیلاگ، ہزارہ

ملنے کا پتہ: علم و عرفان پبلشرز، ۳۴/ اردو بازار، لاہور

صفحات: ۲۷۰

قیمت: ۱۰۰/ روپے

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن (کراچی)

پروفیسر عبدالماجد عرصے سے تحقیق و تالیف کے میدان میں سرگرم عمل ہیں، اور خصوصیت کی ساتھ سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر لکھے گئے مقالات پر متعدد اعزازات بھی حاصل کر چکے ہیں، اور اب گزشتہ چند سالوں سے ہزارہ سوسائٹی فار سائنس ریلیجن ڈائیلاگ، ہزارہ کے زیر عنوان اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں، اور سوسائٹی کے مجلّے سائنس ریلیجن ڈائیلاگ کی ادارت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں، زیر نظر کتاب ان کے ۱۵ مضامین و مقالات کا مجموعہ ہے، جن میں نصف سے زائد مضامین براہ راست سیرت طیبہ سے تعلق رکھتے ہیں، اس مجموعے میں درج ذیل عنوانات کا احاطہ کیا گیا ہے،

۱۔ عدم برداشت کا قومی و بین الاقوامی رجحان اور تعلیمات نبوی ﷺ، ۲۔ مثالی نظام تعلیم، سیرت طیبہ کی روشنی میں، ۳۔ اسلامی ثقافت کے آئینے میں نوجوان نسل کا کردار، ۴۔ عصر حاضر کے مسائل اور ان کا حل، ۵۔ تعمیر شخصیت اور فلاح انسانیت، ۶۔ بے لاگ احتساب، سیرت طیبہ کی روشنی میں، ۷۔ اسلامی فلاح مملکت اور اس کے قیام کے لئے عملی تجاویز، ۸۔ مسلم اسپین کا انسانی تہذیب میں کردار، ۹۔ اسلام میں عورتوں کے حقوق و فرائض، ۱۰۔ وقت، انسان کی سب سے قیمتی متاع، ۱۱۔ ایک اہم تنبیہ، ۱۲۔ آزادی کا مفہوم، ۱۳۔ پرسکون زندگی کیسے حاصل ہو، ۱۴۔ انسان، سکون کی تلاش میں، ۱۵۔ حب رسول ﷺ اور اس کے تقاضے۔

کتاب کے عنوانات یہ بتانے کے لئے کافی ہیں کہ اس کے مباحث عصر حاضر کے حوالے سے اپنی ایک اہمیت رکھتے ہیں، پھر صاحب کتاب کے وسعت مطالعہ کے سبب کتاب میں جامعیت کا وصف بھی موجود ہے، البتہ کئی ایک حوالہ جات ثانوی ماخذ سے لئے گئے ہیں، اسی طرح کتاب کی ترتیب میں مزید بہتری کی گنجائش موجود ہے، اور حروف خانی میں زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔

نام کتاب: معجزات سرورِ عالم ﷺ

مؤلف: میجر فتح محمد

ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابو ہریرہ، خالق آباد، نوشہرہ

صفحات: ۸۰

قیمت: ۳۰ روپے

تبصرہ نگار: محمد اظہر سعید (کراچی)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات سیرت طیبہ کا ایک اہم موضوع ہیں، اس حوالے سے قدیم و جدید ہر دور میں بہت سی کتب لکھی گئیں، جن میں چھوٹی بڑی ہر طرح کی کتب شامل ہیں۔ بعض میں معجزات کی تمام روایات کا استقصا کرنے کی کوشش کی گئی جس کے نتیجے میں ضعیف اور موضوع روایات بھی ان مجموعوں کا حصہ بن گئیں، بعض کتب میں اس بات کا التزام کیا گیا کہ صرف صحیح روایات ہی کو ذکر کیا جائے، بعض حضرات نے مفصل کتب کے خلاصے کئے، اسی طرح بعض حضرات نے عربی کتب کے دیگر زبانوں میں تراجم پر توجہ کی، یہ سب سیرت طیبہ کی خدمت کے مختلف پہلو ہیں، زیر نظر کتاب بھی معجزات نبوی ﷺ کے حوالے سے ہے اور مختصر انداز میں اور بیانیہ اسلوب رسول اکرم ﷺ کے اہم معجزات مثلاً شق قمر، معراج، جنات کا اسلام وغیرہ کے بیان کیا گیا ہے، اسلوب عام فہم ہے، اور ان حضرات کے لئے جو تفصیلی کتب کے مطالعے کے وقت نہیں پاتے یہ کتاب ان شاء اللہ مفید ثابت ہوگی۔

نعت رنگ کا تجزیاتی و تنقیدی مطالعہ

پروفیسر شفقت رضوی

صفحات: ۳۳۲۔ قیمت ۲۰۰/روپے

ناشر: مہر منیر اکیڈمی (انٹرنیشنل)

تقسیم کار: اکادمی بازیافت، کتاب مارکیٹ، اردو بازار، کراچی

کتاب سرائے۔ غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور